روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7فروری 2007ء 18محرم 1428ہجری 7 تبلیغ 1386ھش جلد 57-92 نمبر 28

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قوم کی راہ میں جان دینے کا حکیمانہ طریق یہی ہے کہ قوم کی بھلائی کے لئے قانون قدرت کی مفید راہوں کے موافق اپنی جان پر سختی اٹھاویں اور مناسب تدبیروں کے بجالانے سے اپنی جان ان پر فدا کردیں نہ یہ کہ قوم کو سخت بلا یا گمراہی میں دیکھ کر اور خطرناک حالت میں پا کر اپنے سر پر پتھر مارلیں یا دوتین رتی اسٹرکنیا کھا کر اس جہان سے رخصت ہوجائیں اور پھر گمان کریں کہ ہم نے اپنی اس حرکت بیجا سے قوم کو نجات دے دی ہے۔ یہ مردوں کا کام نہیں ہے۔ زنانہ خصلتیں ہیں اور بے حوصلہ لوگوں کا ہمیشہ سے یہی طریق ہے کہ مصیبت کو قابل برداشت نہ پا کر جھٹ پٹ خودکشی کی طرف دوڑتے ہیں۔ ایسی خودکشی گو بعد میں کتنی ہی تاویلیں کی جائیں۔ مگر یہ حرکت بلاشبہ عقل اور عقلمندوں کا ننگ ہے۔ مگر ظاہر ہے کہ ایسے شخص کا صبر اور دشمن کا مقابلہ نہ کرنا معتبر نہیں ہے۔ جس کو انتقام کا موقعہ ہی نہ ملا۔ کیونکہ کیا معلوم ہے کہ اگر وہ انتقام پر قدرت پاتا تو کیا کچھ کرتا۔ جب تک انسان پر وہ زمانہ نہ آوے۔ جو ایک مصیبتوں کا زمانہ اور ایک مقدرت اور حکومت اور ثروت کا زمانہ ہو۔ اس وقت تک اس کے سچے اخلاق ہرگز ظاہر نہیں ہوسکتے۔ صاف ظاہر ہے کہ جو شخص صرف کمزوری اور ناداری اور بے اقتداری کی حالت میں لوگوں کی ماریں کھاتا مر جاوے اور اقتدار اور حکومت اور ثروت کا زمانہ نہ پاوے۔ اس کے اخلاق میں سے کچھ بھی ثابت نہ ہوگا۔ اور اگر کسی میدان جنگ میں حاضر نہیں ہوا۔ تو یہ بھی ثابت نہ ہوگا کہ وہ دل کا بہادر تھا یا بزدل۔ اس کے اخلاق کی نسبت ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ ہم نہیں جانتے۔ ہمیں کیا معلوم ہے کہ اگر وہ اپنے دشمنوں پر قدرت پاتا تو ان سے کیا سلوک بجالاتا اور اگر وہ دولت مند ہوجاتا تو اس دولت کو جمع کرتا۔ یا لوگوں کو دیتا اور اگر وہ کسی میدان جنگ میں آتا تو دُم دبا کر بھاگ جاتا یا بہادروں کی طرح ہاتھ دکھاتا۔ مگر خدا کی عنایت اور فضل نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اخلاق کے ظاہر کرنے کا موقعہ دیا۔ چنانچہ سخاوت اور شجاعت اور حلم اور عفو اور عدل اپنے اپنے موقعہ پر ایسے کمال سے ظہور میں آئے کہ صفحۂ دنیا میں اس کی نظیر ڈھونڈنا لاحاصل ہے۔ اپنے دونوں زمانوں میں ضعف اور قدرت اور ناداری اور ثروت میں تمام جہان کو دکھلا دیا کہ وہ ذات پاک کیسی اعلیٰ درجہ کے اخلاق کی جامع تھی اور کوئی انسانی خُلق اخلاق فاضلہ میں سے ایسا نہیں ہے جو اس کے ظاہر ہونے کے لئے آپ کو خداتعالیٰ نے ایک موقعہ نہ دیا۔ شجاعت، سخاوت، استقلال، عفو، حلم وغیرہ وغیرہ تمام اخلاق فاضلہ ایسے طور پر ثابت ہوگئے۔ کہ دنیا میں اس کی نظیر کا تلاش کرنا طلب مُحال ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ جنہوں نے ظلم کو انتہا تک پہنچا دیا اور اسلام کو نابود کرنا چاہا خدا نے ان کو بھی بے سزا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ ان کو بے سزا چھوڑنا گویا راست بازوں کو ان کے پیروں کے نیچے ہلاک کرنا تھا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10ص 449)

میں سلام بھیجتا ہوں

ہندو عالم پروفیسر ٹی ایل وسوانی اپنے مضمون زیرعنوان ''میں محمد ﷺ پر سلام بھیجتا ہوں'' رقم طراز ہیں کہ:۔ ''میں محمد ﷺ پر سلام بھیجتا ہوں کیونکہ آپ دنیا میں ایک نہایت ہی عظیم الشان انسان تھے محمد ﷺ نے اقوام عالم کی ترقی میں ایک زبردست طاقت کا کام کیا ہے۔ تواریخ کے مطالعہ سے ہی آپ ؐ کی دلکش زندگی کی جھلک نظر آتی ہے......لوگ آپ ؐ کو ہر قسم کی تکالیف کا نشانہ بناتے ہیں۔ آپ ؐ کی زندگی معرض خطر میں ہے لیکن آپ ؐ حق گوئی سے باز نہیں آتے۔ اور جہاں تشریف لے جاتے ہیں اسلام کی تلقین کرتے ہیں......میں نے اکثر آپ ؐ کے آخری الفاظ پر غور کیا ہے کہ:۔

''اے خدا تو بخش دے اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر''

(رسالہ اشاعت اسلام نومبر1922ء بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 40)

دل خداتعالیٰ کی محبت کیلئے بنایا گیا ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کردیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہوجاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 10`11 فروری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ/ای سی جی وغیرہ کروالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پروفیسر مبارک احمد انصاری صاحب

گھر میں سبزیوں کی کاشت

خاکسار کو ماضی میں گھر میں سبزیاں اور پودے لگانے کا بہت شوق رہا ہے۔ میں نے ان کے بونے کے موسم اور دیگر ہدایات پر مشتمل ایک چارٹ بنایا ہے کیونکہ آجکل بہت سی سبزیوں کے لگانے کا موسم ہے اس لئے افادہ عام کے لئے چند معلومات پیش خدمت ہیں۔ سبزیوں کا استعمال صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ گھر میں سبزی اگانے میں ایک قسم کی بچت بھی ہے اور ایک بہترین مشغلہ بھی۔ گھر کی تازہ سبزی کی لذت سے وہی لوگ واقف ہیں جو ان کی کاشت کرتے ہیں۔ اس کام کے لئے گھر میں ایک چھوٹے قطعہ کو مختص کرلیں۔ یا پھر اس کام کے لئے گملے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کی اچھی طرح کھدائی کرکے اس میں تیار شدہ گوبر اور پتوں کی کھاد ملا کر زمین تیار کرلیں۔ اس طرح آپ آرگینک Organic سبزیاں حاصل کرسکتے ہیں۔ لیکن آپ اگر چاہیں تو ایمونیم سلفیٹ، یوریا اور سپر فاسفیٹ بھی مناسب یا کم مقدار میں استعمال کرسکتے ہیں۔ ربوہ جیسے گرم علاقہ میں پانی کا وقفہ حالات کے مطابق اور کم بھی کیا جاسکتا ہے۔ پانی دینے کا بہترین وقت عصر کے بعد کا ہوتا ہے اور دن بھر کی گرمی کا مقابلہ کرتے ہوئے پودے دوبارہ تازگی محسوس کرتے اور اگلے دن کی گرمی برداشت کرنے کے قابل ہوجاتے ہیں۔ آپ اپنے گھر میں درج ذیل سبزیاں اگا سکتے ہیں۔

نام سبزی	بونے کا موسم (کاشت)	تیاری فصل (برداشت)	دو پودوں میں فاصلہ	پانی دینے کا وقفہ
گھیا کدو	فروری مارچ	مارچ تا مئی	1 میٹر	5 تا 7 روز
چپن کدو	فروری	مارچ تا مئی	45 تا 60 سینٹی میٹر	5 تا 7 روز
گھیا توری	فروری، مارچ، جون، جولائی	مئی تا اگست	1 میٹر	5 تا 7 روز
ککڑی (تر)	فروری مارچ	اپریل تا جولائی	30 سینٹی میٹر	5 تا 7 روز
کھیرا	فروری مارچ	اپریل تا جولائی	30 سینٹی میٹر	5 تا 7 روز
بھنڈی توری	فروری مارچ	جون تا اکتوبر	30 سینٹی میٹر	5 تا 7 روز
کریلا	فروری مارچ	جون تا اکتوبر	30 سینٹی میٹر	5 تا 7 روز
شملہ مرچ	فروری	مئی تا اکتوبر	30 سینٹی میٹر	6 تا 8 روز
سرخ مرچ	مارچ اپریل بذریعہ بیج۔ جنوری فروری بذریعہ منتقلی پنیری	اگست تا دسمبر	30 سینٹی میٹر	6 تا 8 روز
اروی	1۔ فروری مارچ 2۔ جون جولائی	مئی تا اگست ستمبر اکتوبر	1 میٹر	10 تا 15 روز
پالک	فروری تا اپریل	جون تا ستمبر	بذریعہ چھٹہ یا چوکہ	5 تا 7 روز
میتھی	فروری تا اپریل	جون تا ستمبر	بذریعہ چھٹہ یا چوکہ	5 تا 7 روز
دھنیا	فروری تا اپریل	جون تا ستمبر	بذریعہ چھٹہ یا چوکہ	5 تا 7 روز

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسے خواتین وحضرات جوان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	ہاؤس کیپنگ	ہاؤس کیپنگ آفیسر
2	ہاؤس کیپنگ	وارڈ ماسٹر، سٹورمین، واشرمین
3	Food & Beverages	کچن سپروائزر، Cook-II, Cook-I, Head Cook
4	درجہ چہارم	فی میل ہیلپر، چلڈرن نرسری کیلئے کیئر ٹیکر Cleaning Staff

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر میں ذیلی تنظیمیں اور والدین توجہ دلائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا:۔

''عموماً (بیت الذکر) کی ایک مد ہونی چاہئے۔ اس میں جب بچے پاس ہوجائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہونگے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرما دے گا۔'' (روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

آسٹریلیا۔ پاکستان سکالرشپ پروگرام

ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے آسٹریلین یونیورسٹیز میں پی ایچ ڈی لیول کی تعلیم کیلئے سکالرشپس کا اعلان کیا ہے اس سکالرشپ کیلئے مکمل معلومات درج ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.hec.gov.pk/hec-ausaid-phd

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18 فروری 2007ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

داخلہ دار الصناعہ

شارٹ کورسز (چھ ماہ) برائے آٹو مکینک، ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ، آٹو الیکٹریشن جنرل الیکٹریشن، پلمبنگ، ووڈ ورک، محنتی، تجربہ کار اور باہنر سٹاف کی زیرنگرانی داخلے جاری ہیں۔

دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ

فون: 6214578 موبائل: 0333-6706920

(نگران دار الصناعۃ ربوہ)

ولادت

مکرم شریف احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر مال وقف جدید ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 9 جنوری 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کو فارس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے اور محترم چوہدری محمد اسلم صاحب سُرا آف دوڑ ضلع نواب شاہ کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، دیندار خادم سلسلہ، لمبی عمر والا اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مدثر احمد خان صاحب دار العلوم غربی حلقہ خلیل اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد صاحب مکرم منظور احمد خان صاحب سانس کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔

نیز مکرم عبد الرشید صاحب کارکن پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ ٹانگ میں فریکچر کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں احباب کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

ولادت

مکرمہ ثمینہ طاہرہ مجوکہ صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد سیال صاحب قصور تحریر کرتی ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مورخہ 2 ستمبر 2006ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام جاذب احمد فرخ عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم چوہدری حمید اللہ سیال صاحب کا پوتا اور مکرم ملک احمد یار صاحب مجوکہ کا نواسہ ہے۔ اسی طرح نومولود مکرم ملک فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ گھانا اور مکرم سکندر حیات صاحب کینیڈا کا بھانجا ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ نیز صحت و سلامتی والی فعال لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

دور خلافت رابعہ کی پہلی مالی تحریک جس کا مقصد مستحق اور غرباء کے گھروں کی تعمیر ہے

حمد الٰہی کی ایک عملی شکل ۔ بیوت الحمد منصوبہ

اس سکیم کے تحت ربوہ میں سو مکانوں کی ایک جدید کالونی اور سینکڑوں لوگوں کو جزوی تعمیر مکان کی امداد دی جا چکی ہے

مکرم محمد محمود طاہر صاحب

اللہ تعالیٰ کی حمد کی ایک عملی شکل بیوت الحمد منصوبہ کے ذریعہ پیدا کی گئی۔ یہ بابرکت منصوبہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت کی پہلی مالی تحریک تھی جس کا مقصد غریب اور ضرورتمند افراد کو مکان کی سہولت مہیا کرنا تھا تا کہ بندگان خدا کے لئے بنیادی ضرورت کہ انہیں چھت فراہم کی جائے تا وہ سکون کی زندگی گزار سکیں۔ حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی دینی تعلیمات کا ایک بنیادی اصول ہے۔ اس تحریک کا آغاز خانہ خدا کی تعمیر کے ساتھ ہی کیا گیا کہ جہاں اللہ کا گھر تعمیر ہو اس کے شکرانے کے طور پر ضرورتمند لوگوں کے گھر بھی تعمیر کئے جائیں۔

بیت بشارت سپین کا شکرانہ

10 ستمبر 1982ء کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں خاص اہمیت اور خوشیوں کا دن ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ارض سپین میں سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر کا افتتاح فرمایا اور عظیم تاریخی ہسپانیہ کی تاریخ نو رقم کی۔ بیت بشارت سپین کے بعد ربوہ آ کر حضور نے 29 اکتوبر 1982ء کو بیت اقصیٰ میں خطبہ جمعہ میں بیت بشارت کی تعمیر کے شکرانہ کے طور پر ایک عظیم فلاحی اور خدمت خلق کے منصوبہ کا اعلان فرمایا جو کہ ''بیوت الحمد سکیم'' کے نام سے جاری وساری ہے۔

بیوت الحمد، اپنے اعمال میں حمد کو جاری کرنے کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیوت الحمد کے منصوبہ کا پس منظر بیت بشارت کی تعمیر کے شکرانہ کے ساتھ باندھا۔ آپ نے فرمایا:

''میری توجہ (بیت) بشارت سپین کی طرف منتقل ہو گئی اور میں نے سوچا کہ ساری دنیا میں جماعت احمدیہ اللہ کی حمد کے ترانے گا رہی ہے اور سب دنیا پر یہ حقیقت واضح کر رہی ہے کہ (بیت) بشارت کی تعمیر کی جو تاریخ ساز سعادت ہمیں نصیب ہوئی۔ یہ محض ہمارے رب کی رحمانیت اور رحیمیت کے طفیل ہے۔ اسی نے ہمیں اس مہم کا آغاز کرنے کی توفیق بخشی اور اسی نے تکمیل کے مراحل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائی یعنی جو کچھ بھی ہم نے کیا محض اس کی رحمانیت اور رحیمیت کے عظیم جلووں کے تابع کیا۔ ہمارے دل بھی اس ولولہ کو اور رحمٰن اور رحیم خدا کے احسانات کو بڑی شدت سے محسوس کر رہے ہیں اور اس کے احسانات کا تصور دل میں محبت کے طوفان اٹھا رہا ہے اور ہر احمدی کا دل پہلے سے بڑھ کر رحمٰن و رحیم خدا کی محبت کا جوش محسوس کرتا ہے۔ میں نے سوچا کہ حمد کی یہ دو شرطیں تو ہم نے پوری کر دیں۔ تیسری شرط کس طرح پوری کریں یعنی اعمال میں اس حمد کو کس طرح جاری کریں۔ اس سلسلہ میں بہت سے مضمون مجھ پر روشن ہوئے کہ یہ یہ طریق ہیں......

اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ مضمون سمجھایا

حضور حمد الٰہی اعمال میں جاری کرنے کے مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک ایسا مضمون بھی سمجھایا جس کا میں اب یہاں اعلان کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے گھر بنانے کے شکرانہ کے طور پر خدا کے غریب بندوں کے گھروں کی طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ اس طرح یہ حمد کی عملی شکل ہو گی جو ہم اختیار کریں گے اور اپنے اعمال سے یہ گواہی دیں گے کہ ہاں واقعۃً ہم اللہ کی رضا پر بہت راضی ہیں کہ اس نے ہمیں اپنا گھر بنانے کی توفیق بخشی۔ پس ہم اس کے غریب بندوں کے گھروں کی تعمیر کی طرف توجہ کر کے اس کے عظیم احسان کا عملی اظہار کریں گے''۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 241,240)

بیوت الحمد سکیم کے لئے فنڈ کا قیام

بیوت الحمد سکیم کے اعلان کے ساتھ ہی حضور نے اس کے فنڈ کے قیام کا اعلان فرمایا کہ لوگ اس مد میں قربانی کریں گے اور قرب الٰہی اور رضائے الٰہی حاصل کرنے والے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ جماعت کے چندوں میں برکت ڈالے گا اور اس کے نتیجہ میں جماعت کے غرباء کا ایمان بھی ترقی کرے گا۔ حضور نے خطبہ کے دوران ہی اپنی طرف سے اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے رقم پیش کرنے کا اعلان فرمایا۔ ذیلی تنظیموں و دیگر انجمنوں کو بھی ہدایت فرمائی کہ وہ بھی اس فنڈ میں اپنی توفیق کے مطابق حصہ ڈالیں اور اس تحریک کو سب کے لئے عام فرما دیا۔

حضور کی بیوت الحمد کے لئے مالی قربانی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب 29 اکتوبر 1982ء کو خطبہ جمعہ میں بیوت الحمد منصوبہ کا اعلان فرمایا تو سب سے پہلے اپنی طرف سے دس ہزار روپیہ کی رقم اس مد میں پیش فرما دی اور اس وعدہ کو ادا بھی فرما دیا۔ اگلے ہی سال آپ نے اس وعدہ کو ایک لاکھ کرنے کا اعلان فرمایا۔ ایک لاکھ سے اس وقت ایک مکان تعمیر ہو سکتا تھا (خطبات طاہر جلد دوم ص 575)

بیوت الحمد سکیم پر جماعت کا والہانہ لبیک

خلافت رابعہ کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد منصوبہ پر جماعت نے اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہا اور ایک سال میں اس تحریک میں تقریباً 15 لاکھ روپے وصول ہو گئے اور پہلے ہی سال 42 افراد کو اس مد سے امداد تعمیر مکان دی گئی۔ بعض غریبوں کے مکانوں کی مرمت کروا دی گئی۔ بعض کو جزوی تعمیر کے لئے مدد دی گئی۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 574)

تحریک بیوت الحمد میں وسعت کا اعلان

30 ستمبر 1983ء کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے جب آسٹریلیا میں پہلی احمدیہ بیت الذکر (بیت الہدیٰ سڈنی) اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے رکھا۔ پاکستان واپس آ کر حضور نے تحریک بیوت الحمد میں وسعت کا اعلان فرمایا اور گزشتہ سال کے دوران اس تحریک کی کارکردگی بھی بیان فرمائی۔ حضور نے تحریک بیوت الحمد میں وسعت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔

''اب (بیت) آسٹریلیا کی بنیاد ڈالنے کی توفیق ملی ہے تو میں اسی تحریک (یعنی بیوت الحمد) کو دہرانا چاہتا ہوں۔ اب یہ تحریک میرے ذہن میں نسبتاً وسعت اختیار کر چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہر سال (بیوت الذکر) کی تعمیر کی توفیق دیتا چلا جا رہا ہے اور عبادات کرنے والے بھی دن بدن جماعت احمدیہ میں بڑھ رہے ہیں۔ اس لئے عبادت کے دوسرے پہلو کا حق بھی ساتھ ساتھ اسی طرح ادا ہوتے رہنا چاہئے۔ چنانچہ غرباء کی ہمدردی میں جو مختلف تحریکات جماعت احمدیہ میں جاری ہیں اور ہمیشہ سے جاری ہیں ان میں ایک بیوت الحمد کا اضافہ ہو چکا ہے جس کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کی ہمدردی کی یہ تعلیم مکمل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جنت کا جو تصور عطا فرمایا تھا اس کا خلاصہ یہی تھا جسے آجکل کی زبان میں روٹی، کپڑا اور مکان کہتے ہیں''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 572)

ایک کروڑ روپیہ سے سو مکانات کا منصوبہ

بیوت الحمد منصوبہ میں وسعت کا اعلان کرتے ہوئے فی الحال یعنی جلسہ جوبلی 1989ء تک ایک سو مکانات تعمیر کرنے کے لئے ایک کروڑ روپیہ کی تحریک فرمائی۔ 1983ء میں ایک عام مکان تقریباً ایک لاکھ روپیہ میں تعمیر ہو جاتا تھا۔ حضور نے فرمایا:

''اس سکیم کو میں وسعت دینا چاہتا ہوں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ جلسہ جوبلی تک ہم کم از کم ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکان بنا کر غرباء کو مہیا کر دیں یعنی جماعت کے جو سو سال گزرے ہیں ان کے ہر سال پر صرف ایک لاکھ روپیہ اگر ہم ڈالیں تو ایک کروڑ بن جاتا ہے اور پھر بعد میں انشاء اللہ ایک کروڑ مکانات بھی ہوں گے لیکن فی الحال ایک کروڑ روپے کی تحریک کی جاتی ہے''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 575)

ایک مکان تعمیر کرنے کے خرچ کی تحریک

حضور نے جب تحریک بیوت الحمد میں وسعت کا اعلان فرمایا تو آپ نے اپنا گزشتہ وعدہ دس ہزار روپیہ سے بڑھا کر ایک لاکھ روپیہ کر دیا اور پھر صاحب استطاعت افراد جماعت سے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ ایک ایک لاکھ روپیہ کے وعدہ کرنے والے ہمیں مل جائیں تو سو مکانوں کی تعمیر کا منصوبہ بڑی آسانی کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ اس وقت ایک مکان کی تعمیر کا اندازہ خرچ ایک لاکھ روپیہ تھا۔ حضور نے فرمایا:

''میرا گزشتہ سال کا وعدہ دس ہزار روپیہ تھا جو میں نے ادا کر دیا تھا بہت ہی معمولی رقم تھی۔ اب میں اپنے اس وعدہ کو بڑھا کر ایک لاکھ کر رہا ہوں......اگر ہمیں اسی (80) دوست ایک ایک لاکھ کا وعدہ کرنے والے مل جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑی آسانی کے ساتھ یہ معاملہ طے ہو جائے گا''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 575)

حضور نے 18 ستمبر 1987ء کے خطبہ میں بھی

فرمایا کہ جو لوگ ایک مکان کا خرچہ برداشت کر سکتے ہیں وہ ایک مکان کی تعمیر جتنا وعدہ پیش کریں۔

بیوت الحمد اور صد سالہ سکیم

بیوت الحمد کے سو مکانوں کی تعمیر کو صد سالہ جشن تشکر کے ساتھ شامل کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:

''میں اس کو صد سالہ سکیم کا حصہ بنانا چاہتا ہوں یعنی جس سال ہم صد سالہ جشن منا رہے ہوں اس سال ہماری خوشیوں میں بعض ایسے غریب بھی شامل ہوں جن کے پاس پہلے کوئی مکان نہیں تھا محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور احمدیت کی برکت سے اس سال ہم ان کو نئے مکانوں کی چابیاں سپرد کریں''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 576,575)

بیوت الحمد سکیم کے بارہ ایک رویا

بیوت الحمد سکیم کے لئے کم از کم ایک کروڑ کی حد مقرر کرنے کے حوالہ سے حضور نے ایک رویا کا ذکر فرمایا:

''ایک کروڑ مقرر کرنے میں میرے پیش نظر ایک رویا ہے جو صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے گزشتہ سال اس کی تحریک کرنے کے کچھ عرصہ بعد دیکھی تھی۔ آپ نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود ایک غریبانہ مکان میں ایک چارپائی پر تشریف فرما ہیں اور لگتا ہے کہ وہ مکان ہے تو غریبانہ لیکن صاف ستھرا اور نیا بنا ہوا مکان ہے اور فرماتے ہیں ایک کروڑ! اور اس کے بعد وہ رویا ختم ہوگئی۔ چونکہ اس سے پہلے بیوت الحمد کی تحریک ہو چکی تھی اس لئے جب انہوں نے مجھے یہ خواب لکھ کر بھجوائی تو میں نے یہی تعبیر کی کہ اس کا پہلا حصہ یہ بنے گا کہ ہم ایک کروڑ روپیہ کم از کم اس تحریک پر خرچ کریں اور دوسرا یہ ہوگا کہ جماعت احمدیہ ایک کروڑ مکانات بنائے۔ یہ جو دوسرا حصہ ہے اس کے متعلق میں یہ امید رکھتا ہوں کہ اگلے سو سال کے جشن کے وقت انشاءاللہ پورا ہو جائے گا پس اس خواب کی تعبیر کے ایک حصہ کا آغاز ہم کر دیتے ہیں اور اپنے رب سے توقع رکھتے ہیں کہ اس کی دوسری تعبیر بھی بعینہٖ پوری کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرمائے گا''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 576)

بیوت الحمد کالونی ربوہ کی تعمیر

بیوت الحمد منصوبہ کے تحت جہاں تعمیر کی امداد کا سلسلہ پہلے سال ہی شروع ہو گیا تھا وہاں ایک باقاعدہ کالونی بنانے کا منصوبہ بھی شروع کیا گیا۔ چنانچہ اس کالونی کے لئے پہلے 20 ایکڑ اراضی خریدی گئی اور بعد میں مزید ساڑھے تین ایکڑ جگہ خرید کر اس کے ساتھ شامل کر دی گئی۔

11 نومبر 1987ء کو بیوت الحمد کالونی کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس کے مہمان خصوصی حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے بھی سنگ بنیاد رکھنے والوں میں شامل تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیوت الحمد کالونی میں سو مکانات تعمیر ہو چکے ہیں اور یہ حمد الٰہی کی ایک عملی شکل جماعت کی طرف سے پیش کر رہی ہے۔ خوبصورت کالونی جدید سہولیات سے آراستہ ہے۔ اس کالونی کے ساتھ ایک بیت الذکر، پرائمری سکول، ڈسپنسری اور پختہ سڑکیں موجود ہیں۔ طلباء کی رہائش کے لئے دارالاکرام ہوسٹل بھی کالونی کے ساتھ تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ کوارٹرز شہداء، اسیران، واقفین زندگی اور مستحق و غریب افراد میں الاٹ کئے گئے ہیں۔ سکول اور دارالاکرام ہوسٹل نظارت تعلیم کے تحت چل رہے ہیں۔

بیوت الحمد پارک

بیوت الحمد پارک کی تعمیر اس کالونی میں ایک بہت ہی صحت مند اور خوبصورت اضافہ ہے۔ یہ تفریحی پارک جہاں بیوت الحمد کے لوگوں کو تفریح کی سہولت دیتا ہے وہاں ربوہ بھر کے لوگوں کے لئے بھی ایک تفریحی مقام بن گیا ہے۔ جہاں خواتین و حضرات اور بچے اپنے اپنے وقت اور شیڈول کے مطابق پکنک منانے کے لئے آتے ہیں۔ بیوت الحمد پارک ربوہ میں بیوت الحمد منصوبہ کا ایک شیریں ثمر ہے جس سے نہ صرف اہالیان ربوہ بلکہ زیارت مرکز کے لئے آنے والے احباب بھی استفادہ کرتے ہیں۔

بیوت الحمد سوسائٹی کی طرف سے دی جانے والی امداد

بیوت الحمد سوسائٹی کی طرف سے جہاں ربوہ میں ایک سو مکانات پر مشتمل خوبصورت کالونی تعمیر کی گئی ہے اور اس کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے وہاں سینکڑوں مستحق افراد کو تعمیر مکان کے لئے امداد فراہم کی گئی ہے۔ آغاز سے دسمبر 2006ء تک کل 659 خاندانوں کو ایک کروڑ 36 لاکھ 33 ہزار 570 روپے کی امداد برائے تعمیر مکان اللہ تعالیٰ کے فضل سے دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔

بہت ہی مبارک تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بیوت الحمد سکیم کو بہت ہی مبارک تحریک فرمایا اور تحریک فرمائی کہ کثرت کے ساتھ حسب استطاعت احباب اس میں شامل ہوں اور اس کے لئے کم سے کم روپیہ کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ حضور فرماتے ہیں:

''ضروری نہیں ہے کہ ایک لاکھ کی توفیق ہو تبھی اس میں حصہ لیا جائے اگر زیادہ کثرت کے ساتھ دوست شامل ہونا چاہتے ہیں تو ضرور شامل ہوں کیونکہ یہ بہت ہی مبارک تحریک ہے۔ جو لوگ بھی ان مکانوں میں رہیں گے، خدمت کرنے والوں کو ہمیشہ ان کی دعائیں پہنچتی رہیں گی۔ اس لئے اس تحریک میں کم از کم روپیہ کے لئے میں کوئی حد مقرر نہیں کرتا۔ اگر کوئی دوست چار آنے دے کر بھی اس میں شامل ہونا چاہے تو سیکرٹریان مال ان کے چار آنے بھی قبول کرلیں''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 576)

دعائیں کریں

حضور نے اس تحریک میں جو لوگ حصہ نہیں لے سکتے ان کو فرمایا کہ:

''جو دوست اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکتے ان سے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ دعائیں کریں''۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 576)

پس ہم سب کو اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کا موقع حضور نے فراہم کر دیا ہے کہ جو صاحب استطاعت ہیں وہ پورے مکان کا خرچ دے دیں جو جزوی طور پر حصہ لینا چاہیں ان کے لئے پیسے کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ ثواب کے لئے معمولی رقم دے کر بھی شامل ہو سکتے ہیں اور جو استطاعت نہیں رکھتے وہ دعاؤں کے ساتھ اس تحریک کو کامیاب کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے اور خلفاء کی تمام تحریکات پر والہانہ لبیک کہنے کی توفیق دے۔ آمین

محدث خلیل صاحب

جماعت ترگڑی کے رفقاء حضرت مسیح موعود

گاؤں ترگڑی ضلع گوجرانوالہ سکھوں کا آباد کیا ہوا ہے۔ پہلے زمانے میں اسے ''چیمیاں دی ترگڑی'' کہا جاتا تھا۔ اس گاؤں میں دو مسجدیں، ایک مندر اور ایک گردوارہ تھا اور اس کے ارد گرد چار خندقیں تھیں۔ گاؤں ترگڑی میں احمدیت حضرت نظام دین قریشی عرف اروڑے خان صاحب کے ذریعے پھیلی۔ سب سے پہلے گاؤں میں آپ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی۔ اس وقت امام الصلوٰۃ حضرت مولوی محمد اسماعیل تھے جو کہ اُس وقت ایمان نہیں لائے تھے۔ جب حضرت نظام دین صاحب کو بیت الذکر میں گئے دو تین دن ہو گئے تو حضرت مولوی محمد اسماعیل آپ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ یہاں کیوں نہیں آتے تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے وقت کے امام کو پہچان لیا ہے اور ان کی بیعت بھی کر لی ہے۔ پھر آپ نے حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب جنہوں نے اس وقت بیعت نہیں کی ہوئی تھی کو حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک کتاب جو عیسائیوں کے متعلق تھی لا کر دی۔ مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود کی وہ کتاب پڑھی تو فوراً آپ کی بیعت کر لی اور پھر اس طرح آپ کی بیعت کے بعد کئی لوگوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اور آپ کے رفقاء میں شامل ہوئے۔

ہمارے گاؤں میں مندرجہ ذیل رفقا حضرت مسیح موعود تھے جنہوں نے ایمان پر آنچ نہیں آنے دی۔

1۔ حضرت نظام دین قریشی عرف اروڑے خان صاحب۔
2۔ محترمہ حاجن بیگم صاحبہ
3۔ حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب
4۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب
5۔ حضرت مرزا عبدالکریم صاحب
6۔ حضرت مرزا محمد حسین صاحب المعروف ''چٹھی مسیح''
7۔ حضرت مرزا محمد علی صاحب
8۔ حضرت میاں نبی بخش صاحب جنجوعہ
9۔ حضرت میاں اللہ دتہ صاحب جنجوعہ
10۔ حضرت صوبے خان صاحب
11۔ محترمہ اللہ جوائی صاحبہ
12۔ حضرت بدو خاں صاحب
13۔ حضرت مولوی چراغ دین صاحب
14۔ حضرت الحاج میاں محمد وزیر صاحب
15۔ حضرت ملک محمد جمال صاحب
16۔ حضرت موج دین بھٹی صاحب
17۔ حضرت میاں غلام رسول صاحب
18۔ حضرت غلام حیدر صاحب
19۔ حضرت جمال دین کھوکھر صاحب
20۔ حضرت اللہ دتہ صاحب
21۔ حضرت مستری اللہ رکھا صاحب
22۔ حضرت محمد رمضان صاحب
23۔ حضرت حاجی محمد عبداللہ صاحب عرف میراں بخش
24۔ محترمہ حسین بی بی صاحبہ اہلیہ حاجی محمد عبداللہ صاحب
25۔ حضرت غلام حسین صاحب
26۔ حضرت حکیم فضل دین صاحب
27۔ حضرت محمد ابراہیم صاحب
28۔ حضرت محمد عبداللہ صاحب
29۔ مکرمہ اہلیہ صاحبہ حضرت محمد عبداللہ صاحب
30۔ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ

اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے چندوں میں باقاعدگی سے حصہ لیتے رہیں۔

ماخوذ

پانی کا عالمی مسئلہ

60 سے زائد ممالک کو پانی کی قلت کا سامنا ہے

پانی پر تنازعات اور اس کے حصول کی خاطر لڑی جانیوالی جنگوں کی داستان بڑی پرانی ہے۔ پانی کی بڑھتی ہوئی قلت کی وجہ سے مختلف ممالک اپنی ضروریات کی تکمیل کیلئے دوسرے ممالک کے آبی ذخائر پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اس وقت بھی دریاؤں کے مشترکہ پانی کی وجہ سے مختلف ممالک ایک دوسرے سے زیادہ پانی حاصل کرنے کے چکر میں مصروف عمل ہیں۔ پانی کو ذخیرہ کرنے کی یہ حرص کثیر ممالک کے مابین تنازعات کا سبب بنی۔

ایک طرف تو مختلف ممالک کی نظر میں تیل کے ذخائر پر قبضہ کرنا مقصود ہے لیکن دوسری طرف امریکی تھنک ٹینک کی جاری ہونے والی رپورٹ نے تمام ممالک کو چوکنا کردیا ہے کہ پانی ایک ایسی نعمت ہے جس کے بغیر کوئی بھی ملک مستقبل میں ترقی نہیں کر سکے گا اور پانی مستقبل میں تیل کی جگہ لے لے گا اور اب زیادہ تر جنگیں تیل نہیں بلکہ پانی پر لڑی جائیں گی۔ بیشتر ممالک پانی کے حصول کی خاطر ایک دوسرے کے خلاف جنگیں لڑیں گے۔ ہم اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ جس تیزی سے آبادی بڑھ رہی ہے اس تیزی کے ساتھ پانی کے ذخائر میں بھی کمی آرہی ہے، پانی کے استعمال میں بے احتیاطی اس قلت کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

رپورٹ کے مطابق دنیا میں موجود پانی کا 97 فیصد نمکین پانی پر مشتمل ہے لہٰذا یہ پانی نہ تو کاشت کے استعمال میں لا جاسکتا ہے اور نہ ہی پینے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دنیا میں موجود کل پانی کا 2.5 فیصد گلیشیئرز اور برفانی علاقوں میں برف کی صوت میں جما ہوا ہے جبکہ 0.5 فیصد پانی پینے کے قابل ہے اور اسے کاشتکاری کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے، قابل استعمال پانی کو مسلسل استعمال میں لانے سے اس کے ذخائر میں تیزی کے ساتھ کمی آرہی ہے۔ آبادی میں بڑھتے ہوئے تناسب کی وجہ سے ہر دو سال بعد اس کی طلب دوگنا ہو جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق کل قابل استعمال پانی کا 70 فیصد فصلیں اگانے کیلئے استعمال ہوتا ہے، مقام افسوس ہے کہ زرعی شعبے کیلئے استعمال ہونے والے پانی کو صحیح طریقے سے استعمال نہ کرنے کی وجہ سے پانی 40 فیصد تک ضائع ہو جاتا ہے۔ پانی کے ذخائر میں کمی کی وجہ سے پیداوار میں بھی شدید قلت سامنے آرہی ہے۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق 2025ء میں مڈل ایسٹ شمالی افریقہ میں پانی کی مقدار 80 فیصد تک کمی آجائے گی، 10 سال میں مصر میں 30 فیصد، نائیجریا 40 فیصد اور کینیا میں 50 فیصد پانی میں کمی آجائے گی، پانی کے ذخائر میں کمی کا یہ مسئلہ ایران، عراق، اردن، بھارت اور پاکستان سمیت بیشتر ممالک کیلئے بھی دردسر بنا ہوا ہے۔ پانی کے حصول کی خاطر جنگوں کے آثار بھی منظر عام پر آرہے ہیں اور اس سلسلہ میں افریقہ سرفہرست ہے۔ ورلڈ بینک کی ہی رپورٹ کے مطابق 80 فیصد سے زائد ممالک کو اس وقت پانی کی قلت کا سامنا ہے، بیشتر ایسے ممالک ہیں جہاں پانی خریدنا پڑتا ہے اور ان علاقوں میں پینے کیلئے صاف پانی بھی دستیاب نہیں۔ ورلڈ بینک کے ایک اندازے کے مطابق 10 لاکھ عوام کو پینے کے صاف پانی کی سہولیات میسر نہیں اور یہ خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ مقدار 25 لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ پاکستان میں بھی ایسے علاقے موجود ہیں جہاں عوام گدلا پانی پینے پر مجبور ہیں۔ ان علاقوں میں صاف پانی نہ ملنے سے موذی بیماریاں بڑی تیزی سے عوام کو اپنی لپیٹ میں لے رہی ہیں اور جہاں صاف پانی موجود ہے وہاں پر بھی اس کی مقدار میں تیزی سے کمی آرہی ہے۔ حکومت پاکستان نے اس ابتر صورتحال کو بہتر بنانے کی متعدد کوششیں کی ہیں لیکن حالات جوں کے توں دکھائی دے رہے ہیں، اس جدید دور میں لوگ زمانہ قدیم کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جوہڑوں کے پانی میں ایسے وبائی امراض شامل ہوتے ہیں جن کے پیٹ میں جانے سے ہلاکتیں رونما ہوتی ہیں، یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں میں صاف پانی کے استعمال اور اس کے حصول کیلئے اختیار کئے جانے والے طریقۂ کار کے بارے میں مہم چلائی جائے۔ ایسے علاقے جہاں عوام مسلسل گدلا پانی استعمال کررہے ہیں وہاں پر صاف پانی فراہم کرنے سے نہ صرف عوام کی صحت بحال ہوگی بلکہ اس سے زرعی پیداوار میں بھی کئی گنا اضافہ ہوگا۔

اس وقت دنیا میں سب سے کم پانی مڈل ایسٹ کے ممالک میں پایا جاتا ہے، تیل کی دولت سے مالا مال ملک کویت بھی پانی کے حوالے سے غریب ترین ممالک میں شمار کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق اس صدی کے وسط میں 60 سے زائد ممالک کے عوام کو پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

پوری دنیا میں تیل اور پانی کے ذخائر پر قبضہ کرنے کیلئے جس بڑے پیمانے پر مہم جاری ہے اس سے سبھی بخوبی واقف ہیں، موجودہ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے پاکستان کو بھی اس ضمن میں درپیش مسائل پر سنجیدگی سے کڑی نگاہ ڈالنا ہوگی تاکہ ان مسائل کا حل نکال کر خطرات سے دوچار پاکستانی عوام کے محفوظ مستقبل کی ضمانت دی جاسکے، اگر ہم نے اس بارے میں ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا شروع کردیئے تو یقیناً اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے اور مستقبل میں ہمیں کسی کا محتاج نہیں ہونا پڑے گا۔ یہاں قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ پاکستانی عوام کو بھی حکومت کا ہر ممکن ساتھ دینا ہوگا تاکہ ہم اپنے مطلوبہ اہداف حاصل کرسکیں۔ گوکہ یہ ایک عالمی مسئلہ ہے لیکن اگر ہم بروقت کوشش کریں تو کم از کم ہم موجودہ اور آنے والی نسل کی بہتر طریقے سے نشوونما کرنے میں کامیاب ہوسکیں گے۔

(خبریں میگزین 15/اکتوبر 2006ء)

پیارے چچا انور احمد تبسم کی یاد میں

ف۔عفت

29 نومبر 2006ء کو میرے پیارے چاچو مکرم انور احمد تبسم صاحب ابن مکرم چوہدری سراج دین صاحب آف بھٹیاں ملحقہ قادیان مختصر سی علالت کے بعد حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔

آپ 1957ء میں چنیوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1960ء میں چنیوٹ سے ربوہ آ گئے۔ 1979ء میں دفتر خدام الاحمدیہ میں اشاعت کے شعبہ میں کام شروع کیا اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے وفات تک بطور کارکن دفتر خدام الاحمدیہ خدمات پاکستان سرانجام دے رہے تھے۔ آپ مکرم مبارک احمد خالد صاحب مرحوم اور میرے والد مکرم منیر احمد صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل کے چھوٹے بھائی تھے۔

چاچو اپنی عادات و خصائل کے لحاظ سے ایک منفرد شخصیت کے مالک تھے۔ بے حد سادگی پسند تھے نہایت سنجیدہ اور خاموش طبع تھے۔ طبیعت میں سادگی کی وجہ سے تمام خاندان والوں کو بہت ہی پیارے تھے۔ کبھی اپنے دکھ اور تکلیف کا اظہار نہیں کرتے تھے۔

میری چچی جان 27 دسمبر 2005ء کو وفات پا گئی تھیں۔ آپ بے انتہا محبت و شفقت کرنے والی تھیں۔ پنجوقتہ نماز کی پابند تھیں۔

میرے چاچو کے دو بچے ہیں۔ بیٹی نیرہ نور دہم میں اور بیٹا ندیم احمد ششم کلاس میں پڑھتا ہے۔ والدہ کی وفات کے بعد بچے اپنے والد سے بہت مانوس تھے۔

آپ کو خلافت سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی۔ بہت باحوصلہ اور صبر کرنے والے تھے۔ سات سال سے شوگر اور پریشانیوں نے ان کو اپنے شکنجے میں جکڑا ہوا تھا۔ لیکن میں قربان جاؤں اپنے چچا کے جنہوں نے کبھی شکوہ شکایت نہ کی جب بھی ملتے بہت مسکرا کر ملتے تھے۔

عید اور دوسرے خوشی کے مواقع پر مجھے مبارکباد دینے آتے تو کہتے کہ مٹھائی میں شوگر کی وجہ سے نہیں کھاتا لیکن آج ضرور کھاؤں گا۔ بہت ہی حوصلہ افزائی کرتے اور مزید کامیابی کے لئے دعا کرتے۔ آج بھی دروازے پر کسی دستک سے لگتا ہے کہ چاچو آئے ہیں اور آواز دے رہے ہیں۔

اپنے بہن بھائیوں سے بھی بے پناہ محبت کرتے تھے۔ کبھی آج تک کسی کا گلہ شکوہ نہیں کیا عام لوگوں کی طرح غیبت بھی نہیں کرتے تھے۔ بہت ہی فرمانبردار بیٹے اور شفیق باپ تھے۔

2006ء میں آپ کو لندن میں جلسے پر جانے کا موقع بھی ملا۔ دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے بطور نمائندہ منتخب کئے گئے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بھی ہوئی۔ جلسے سے واپسی پر بہت خوش اور مطمئن تھے۔ جلسے کی بہت مزے مزے کی باتیں ہمیں سنایا کرتے تھے۔

ایک بار میرے والدین کو ربوہ سے باہر جانے کا اتفاق ہوا۔ چاچو ہمارے پاس تھے۔ میں نے ان دنوں چاچو سے کہا کہ چاچو کوئی شعر تو سنائیں تو انہوں نے میرے بے حد اصرار پر یہ شعر سنایا۔

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

یہ شعر سن کر مجھے خیال آیا کہ چاچو نہ جانے دل میں کتنے غم چھپائے ہوئے ہیں۔

وقت کے بہت پابند تھے یہی وجہ ہے کہ مختصر سی زندگی میں ہر کام وقت پر سرانجام دیا۔

شوگر کے باوجود 2006ء میں چاچو نے رمضان کے سارے روزے رکھے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے پابند تھے۔ بہت دعا گو تھے زیادہ وقت دعاؤں میں گزارتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے اخلاص میں برکت دے اور یہ جذبہ اخلاص ہماری اگلی نسلوں میں بھی منتقل ہوتا رہے۔ (آمین)

☆......☆......☆

مکرم رفیق احمد قریشی صاحب

گلاب کا پھول اور اس کے خصائل

خالق کائنات کا ہم جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے اس حسین وجمیل خدا نے جہاں ہمیں اپنی بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں ان میں ایک عظیم نعمت پھول ہے اور پھولوں میں بھی گلاب جیسے خوبصورت، خوشنما، دلکش، نرم ونازک اور تر وتازہ پھول سے نوازا ہے۔ گلاب کے پھول کی خوشبو دلآرام، سکون وفرحت بخش اور دل ودماغ کو معطر کرنے والی ہے۔ اس کے ظاہری جسم میں نہایت درجہ کی ملائمت، تر وتازگی، نرمی، نزاکت اور خوش رنگینی ہے، گلاب کا پھول اپنے ان خواص کی وجہ سے پھولوں کا بادشاہ کہلاتا ہے، سجاوٹ اور خوبصورتی کے لئے اگر گلدستہ ترتیب دینا مقصود ہو تو گلاب کے پھولوں کے بغیر بات نہیں بنتی، بالوں میں پھولوں کی نمائش کرنا ہو تو گلاب کے پھولوں کے بغیر کچھ ممکن نہیں ہوتا۔

گلاب کا پھول اپنے نام کی رعایت سے گلابی رنگ کی نمائندگی کرتا ہے اور جس کا رنگ گلابی ہو وہی رنگ تمام رنگوں میں دلکش اور حسن وجمال کا مرقع نظر آتا ہے۔ گلاب کا پھول اگر صرف گلابی رنگ کا ہوتا تو پھر بھی اپنی خوشبو، لطافت، رنگ اور دلکشی کے باوصف پھولوں کا بادشاہ ہی کہلاتا، لیکن یک رنگی اور خاص کر پھولوں کی دنیا میں یک رنگی پھولوں کے بادشاہ کو کب زیب دیتی ہے اور آج کے ترقی یافتہ دور میں جہاں سائنس نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں بے انتہا ترقی کی ہے وہاں پھولوں کے شعبہ میں اور خاص کر گلاب کے پھول کے شعبہ میں تحقیق سب سے زیادہ اور نمایاں نظر آتی ہے۔ کہنے کو تو گلاب کا پھول ایک پھول نظر آتا ہے مگر آج کے ایک معیاری چمن میں چہل قدمی کرتے ہوئے گلاب کے پھولوں کے مختلف رنگ اور جحم پر نظر ڈالی جائے تو اتنی انواع واقسام کے گلاب نظر کے سامنے آتے ہیں کہ ان کو شمار کرنا مشکل اور ان سے محظوظ ہونے کے لئے ایک عرصہ درکار ہے۔

گلاب کے پھول آج کے دور میں بیسیوں قسم کے دریافت کئے جاچکے ہیں کونسا رنگ ہے جو گلاب کی دسترس سے باہر رہا؟ ہر رنگ کا گلاب آج کے چمن کی زینت بن چکا ہے پھر ایک رنگ پر ہی کیا موقوف، قلم پیوندکاری نے تو ایک گلاب میں کئی رنگوں کی آمیزش اس طرح کی ہے کہ یقین ہی نہیں آتا کہ یہ اصلی ہے یا نقلی اور اگر تمام پھولوں کا بغور جائزہ لیا جائے تو گلاب کا پھول ہی وہ واحد پھول ہے جس نے سب سے زیادہ رنگوں کو اپنے اندر سمویا اور جذب کیا ہے اور یہ گلاب کے پھول کی ہی اعلیٰ ظرفی ہے کہ وہ سب کچھ برداشت کر گیا ورنہ کسی اور پھول پر اتنے تجربات کئے جاتے تو شاید بکھر جاتا اور جدید تحقیق کا ساتھ نہ دے سکتا۔ بات اعلیٰ ظرفی کی چل نکلی ہے تو یہ گلاب کے پھول کا ہی ظرف ہے کہ وہ زندگی کے ہر موڑ پر حضرت انسان کا ساتھ دیتا نظر آتا ہے شادی ہے تو نہ صرف سہرے کی لڑیوں میں پرو دیا جاتا ہے، گلے کا ہار بنتا ہے بلکہ دلہن کا گہنا اور سنگھار بھی بنتا ہے اور اگر بات مرگ کی ہو، مرقد کی ہو تو پھولوں کی چادر کا روپ دھار لیتا ہے۔ مشہور مغربی ڈرامہ نگار ولیم شیکسپیئر نے کیا خوب کہا ہے کہ ”گلاب گلاب ہے“ نام میں کیا رکھا ہے، گلاب کو کسی بھی نام سے پکاریں، اس کی خوشبو اسی طرح ہے اس کی دلکشی اس کی خوش رنگی اور تر وتازگی انسان کو اس طرح اپنی طرف کھینچ لیتی ہے کہ وہ بے اختیار کہہ اٹھتا ہے ؎

نازکی اس کے لب کی کیا کہئے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

میر تقی میر لب کو گلاب کی پنکھڑی سے تشبیہ دے رہے ہیں چشم تصور سے دیکھیں تو اس سے قریب ترین اور مکمل مماثلت اور تشبیہ نظر نہیں آتی۔ لب کی نازکی، لب کی شگفتگی، تازگی، لبوں کا گلابی رنگ، لبوں کی نزاکت اور لطافت، تراش خراش غرض وہ کونسی قدر مشترک اور کونسی مماثلت ہے جو دونوں میں موجود نہیں یہ صرف اور صرف گلاب کی پنکھڑی ہی ہوسکتی ہے جو لب کی نمائندگی اور عکاسی کرسکتی ہے۔

گلاب کا پھول، پنکھڑی گلاب کی اور پھول سے رخسار، یہ پیرایہ اظہار، اپنے اندر مجازی رنگ لئے ہوئے ہے لیکن جب ہم گلاب کے پھول کے اندر جھانکتے ہیں اور اس کے حقیقی رنگ کی طرف دیکھتے ہیں تو ہمیں گلاب کی قسمت پر اور بھی رشک آتا ہے اور رشک کیوں نہ کریں جب حضرت مسیح موعود سورۃ فاتحہ کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں سورۃ فاتحہ جو ام القرآن ہے سورۃ فاتحہ جو تمام قرآنی مطالب پر حاوی ہے جو تمام قرآنی علوم کا منبع ہے اور اپنے حسن بیان کے سبب دلوں کو موہ لینے والی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ کو ایسی حالت پر تسلیم کیا گیا ہے کہ اس کی نظیر بنانے سے انسانی طاقتیں عاجز ہیں آپ سورۃ فاتحہ کی انہی خوبیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی مثال گلاب کے پھول سے پیش کرتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ ”اس مثال کے اختیار کرنے کا موجب یہ ہوا کہ ایک مرتبہ اس عاجز نے اپنی نظر کشفی میں سورۃ فاتحہ کو دیکھا کہ ایک ورق پر لکھی ہوئی اس عاجز کے ہاتھ میں ہے اور ایک ایسی خوبصورت اور دلکش شکل میں ہے کہ گویا وہ کاغذ جس پر سورۃ فاتحہ لکھی ہوئی ہے سرخ سرخ اور ملائم گلاب کے پھولوں سے اس قدر لدا ہوا ہے کہ جس کی کچھ انتہا نہیں اور جب یہ عاجز اس سورۃ کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اس میں سے بہت سے گلاب کے پھول ایک خوش آواز کے ساتھ پرواز کرکے اوپر کی طرف اڑتے ہیں اور وہ پھول نہایت لطیف اور بڑے بڑے اور سندر اور تر وتازہ اور خوشبودار ہیں جن کے اوپر چڑھنے کے وقت دل ودماغ نہایت معطر ہوجاتا ہے اور ایک ایسا عالم مستی کا پیدا کرتے ہیں کہ جو اپنی بے مثل لذتوں کی کشش سے دنیا ومافیہا سے نہایت درجہ کی نفرت دلاتے ہیں اس مکاشفہ سے معلوم ہوا کہ گلاب کے پھول کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک روحانی مناسبت ہے تو ایسی مناسبت کے لحاظ سے اس مثال کو اختیار کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اول بطور مثال گلاب کے پھول کے عجائبات کو کہ جو اس کے ظاہر وباطن میں پائے جاتے ہیں لکھا جائے .... پس جاننا چاہئے کہ یہ امر ہر یک عاقل کے نزدیک بغیر کسی تردد اور توقف کے مسلم الثبوت ہے کہ گلاب کا پھول بھی مثل اور مصنوعات الٰہیہ کے ایسی عمدہ خوبیاں اپنی ذات میں جمع رکھتا ہے جن کی مثل بنانے پر انسان قادر نہیں اور وہ دو طور کی خوبیاں ہیں ایک وہ کہ جو اس کی ظاہری صورت میں پائی جاتی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اس کا رنگ نہایت خوش نما اور خوب ہے اور اس کی خوشبو نہایت دلآرام ودلکش ہے اور اس کے ظاہر بدن میں نہایت درجہ کی ملائمت اور تر وتازگی اور نرمی اور نزاکت اور صفائی ہے اور دوسری وہ خوبیاں ہیں کہ جو باطنی طور پر حکیم مطلق نے اس میں ڈال رکھی ہیں“۔

(براہین احمدیہ جلد چہارم۔ روحانی خزائن جلد اول ص 395)

گلاب کے پھول میں بدن انسان کے لئے طرح طرح کے منافع رکھے گئے ہیں کہ وہ دل کو قوت دیتا ہے اور قویٰ اور ارواح کو تقویت بخشتا ہے اور مرضوں کے لئے مفید ہے ایسا ہی خداوند کریم نے سورۃ فاتحہ میں تمام روحانی مرضوں کی شفا رکھی ہے اور باطنی بیماریوں کا اس میں وہ علاج موجود ہے جو اس کے غیر میں ہرگز نہیں پایا گیا۔

یہ وہ گل ہے جس کا ثانی باغ میں کوئی نہیں
یہ وہ خوشبو ہے کہ قرباں اس پر ہو مشکِ تتار

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

دردِ شقیقہ سے بچاؤ کے طریق

دردِ شقیقہ یا آدھے سر کا درد ایک عام مرض ہے۔ جس کا شکار کئی مرد حضرات اور خواتین ہوتی ہیں۔ عام طور پر یہ مرض زیادہ خطرناک نہیں ہوتا۔ لیکن بڑا تکلیف دہ اور پریشان کن ہوتا ہے۔ اور اس سے زندگی کے معمولات بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ اسی لئے اس شکایت کے ازالے اور اس مرض سے بچاؤ کے لئے ترجیحی کوششیں ضروری ہیں۔ لیکن چونکہ آدھے سر کے درد کی شکایت ہونے کی متعدد وجوہ اور عوامل ہیں۔ اور ہر فرد میں اس کے اسباب اور وجوہ مختلف بھی ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا اس سے بچاؤ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے یہ معلوم کریں کہ آپ کو یہ شکایت کس وجہ سے ہوتی ہے اور پھر اس کے بچاؤ کے لئے اقدامات کریں۔ کم از کم تین ماہ کے لئے ایک ڈائری اپنے پاس رکھیں۔ اور اس میں یہ درج کریں کہ آپ کو آدھے سر درد کی شکایت کب ہوئی اور آپ کے خیال میں اس کے فوری اسباب یا عوامل کیا تھے۔ اس طرح آپ کو صحیح وجہ معلوم کرنے اور پھر اس سے بچنے کے لئے مناسب اقدامات میں مدد ملے گی۔

سر درد کی صورت میں نظر میں گڑ بڑ کی عمومی صورت حال کے ساتھ ساتھ آپ کو سستی، غنودگی، متلی، روشنی سے حساسیت، غیر معمولی توانائی یا بھوک، موڈ میں تبدیلی، پیاس میں اضافے جیسی کیفیات بھی محسوس ہوسکتی ہیں۔ اور جب ایسی صورت ہو تو اسے نظر انداز کرکے ایک تاریک کمرے میں لیٹ جائیں اور سونے کی کوشش کریں۔ اگر زیادہ تکلیف محسوس کریں تو ڈاکٹر کی بتائی ہوئی دوا یا حل ہوجانے والی اسپرین یا پیراسیٹامول استعمال کریں۔

کبھی کبھی وہ دوائیں بھی جو خون کو پتلا کرتی ہیں ایسی صورت میں تجویز کی جاتی ہیں۔ اور اس طرح درد سے بچاؤ اس کی شدت میں کمی ممکن ہوتی ہے جبکہ بعض دواؤں کے مضر اثرات بھی ہوتے ہیں۔ اور ان کے زیادہ استعمال سے درد بڑھ بھی سکتا ہے اس لئے یہ دوائیں کم ہی تجویز کی جاتی ہیں۔

بہتر ہے کہ شکایت کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ خود سے کسی دوا کے استعمال سے گریز کریں۔ کیونکہ صرف آپ کا ڈاکٹر ہی آپ کی کیفیت اور ضرورت کے مطابق موزوں دوا تجویز کر سکتا ہے۔

یاد رکھیں آدھے سر کے درد سے انسان مرتا نہیں لیکن اس کا حملہ اتنا شدید ہوتا ہے، جیسے ہلاک کردے گا۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ آپ کو یہ درد کس وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ آپ کی ذہانت کی بھی آزمائش ہے۔

آپ کو چاہئے کہ اپنے معالج سے مشورہ کریں تاکہ وہ آپ کی مخصوص کیفیت اور مرض کو پیش نظر رکھ کر مناسب علاج تجویز کرے۔

والدین اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو چاہئے کہ وہ سر درد کی شکایت کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کریں اور اپنے بچے کی نظر یعنی Eyesight بھی چیک کروائیں۔ اللہ تعالیٰ سب بچوں بشمول واقفین نو بچوں کو لمبی صحت والی زندگی دے۔ آمین

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65913 میں منیب الرحمٰن

ولد بشارت الرحمٰن قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 نصراللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 65914 میں طیبہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/72500 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 نصراللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 65915 میں ارسلان منصور

ولد عباس خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارسلان منصور گواہ شد نمبر 1 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عباس خاں والد موصیہ

مسل نمبر 65916 میں محمد سلیم ظفر

ولد نور احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان مع دوکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ مشترکہ زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ کا شرعی حصہ۔ (والدہ 8 بھائیوں ایک بہن میں قابل تقسیم ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459 گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان ولد محمد سلیم ظفر

مسل نمبر 65917 میں خالدہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ خلیل گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی وصیت نمبر 48393 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 65918 میں فائزہ عثمان

زوجہ ملک عثمان حمید قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/360000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ عثمان گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ملک وصیت نمبر 26789 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ورک وصیت نمبر 41031

مسل نمبر 65919 میں عبدالواحد

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ٹرک شہ زور کا 1/2 حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ حصہ از جائیداد والد صاحب مکان تعمیر شدہ 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالواحد گواہ شد نمبر 1 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 65920 میں نسیم اختر

بنت چوہدری غلام احمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم پراویڈنٹ فنڈ -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 تصویر الرحمٰن فہیم احمد وصیت نمبر 33509 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم الرحمٰن وصیت نمبر 22478

مسل نمبر 65921 میں امتہ المنیر

زوجہ مرزا عطی ارشد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/ر۔ب ملک پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المنیر گواہ شد نمبر 1 مرزا عطی ارشد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 65922 میں محمد سلیم

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 40 سال چک نمبر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 12 کنال اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 65923 میں عبدالغنی

ولد حسین بخش قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی واقع بہوڑو 6/1 ایکڑ 6 کنال اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت کھیتی باڑی مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالغنی گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 راشد محمود واہلہ ولد زبیر احمد واہلہ

مسل نمبر 65924 میں منورہ بیگم

زوجہ غلام احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع موضع منو بھائی کے مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔حق مہر -/100 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زرعی آمد مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ بیگم گواہ شد نمبر 1 احمد حیات مربی سلسلہ ولد خضر حیات گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی

مسل نمبر 65925 میں بشریٰ بیگم

زوجہ سلیم احمد قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 65926 میں فوزیہ فائزہ خان

زوجہ شفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔2۔ ایک عدد آٹا چکی واقع نبی سر روڈ برقبہ 1116 مربع فٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ فائزہ خان گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28343

مسل نمبر 65927 میں جمیل احمد

ولد منیر احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ کارپینٹر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 2600 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔کار اندازاً مالیتی -/60000 روپے کا 1/2۔3۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 4۔ کارپینٹری کی مشینری اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔5۔ذاتی پلاٹ واقع سمیع اللہ کالونی کنری اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت آمد کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد مرحوم

مسل نمبر 65928 میں شاہدہ پروین

زوجہ مدثر احمد قوم سیال جٹ پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 1983ء ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 1800 مربع فٹ واقع محلّہ امیر آباد کنری مالیتی -/90000 روپے۔ 4۔ مکان برقبہ 1254 مربع فٹ واقع محلّہ امیر آباد کنری مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 5۔بھینس اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 65929 میں عشرت احمد

زوجہ احمد دین مغل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے ساڑھے تین ماشے مالیتی -/59500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عشرت احمد گواہ شد نمبر 1 احمد دین مغل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 65930 میں نسیم احمد

ولد حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ ریڑھی لگانا عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عرفان علی ولد محمد عظیم

مسل نمبر 65931 میں محمد یاسین

ولد عبدالرحمٰن مرحوم قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 1170 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/200000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 2۔ مشینری کارپینٹری اندازاً مالیتی -/50000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یاسین گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر2 نسیم احمد حفیظ ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 65932 میں شفیق احمد

ولد صوفی فضل کریم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد دکانیں واقع شاہی بازار نبی سر روڈ برقبہ 384 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب رازی

مسل نمبر 65933 میں سریش احمد

ولد سروپ چند قوم مالی پیشہ ڈسپنسر عمر 20 سال بیعت 2004ء ساکن کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سریش احمد گواہ شد نمبر1 نوردین کمال وصیت نمبر 37664 گواہ شد نمبر2 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 65934 میں ناصر احمد آرائیں

ولد طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنہور کالونی میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر1 طاہر احمد والد موصی گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65935 میں محمد بلال کھوسہ

ولد محمد جلال بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان میں 1/3 حصہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد بلال کھوسہ گواہ شد نمبر1 محمد جلال بلوچ والد موصی گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65936 میں نسرین بیگم

زوجہ خلیل احمد قوم بوبک پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین بیگم گواہ شد نمبر1 خلیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 65937 میں چوہدری وحید احمد

ولد چوہدری لطیف احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 7 ایکڑ زرعی اراضی واقع دیہہ دھونان مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ بھینس دو عدد مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری وحید احمد گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد چوہدری گلزار احمد گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 65938 میں شفیق احمد

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ معلم سلسلہ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سادلواس ضلع مٹھی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر1 طاہر سلیمان ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 طارق احمد طاہر ولد مبشر احمد کھوکھر

مسل نمبر 65939 میں Dilruba Begum

بنت احمد علی مرحوم پیشہ ٹیچر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/TK3000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK15000 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dilruba Begum گواہ شد نمبر1 Ahmad Ali گواہ شد نمبر2 D.M.Nizamuddin

مسل نمبر 65940 میں Tareque Ahmad

ولد Mahmud Ahmad Sharif پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK700 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tareque Ahmad گواہ شد نمبر1 Rashid Ahmad گواہ شد نمبر2 Masum Almaman

مسل نمبر 65941 میں محمد محب الرحمٰن

ولد مرحوم الحاج محمد ابراہیم پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1983ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ 0.05 ایکڑ مالیتی -/TK650000۔ 2۔ بلڈنگ برقبہ 10x10 مالیتی -/TK600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔

اور مبلغ -/TK2000 ماہانہ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محبّ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد المحمود ولد شیخ شمس الحق مرحوم گواہ شد نمبر 2 Kabir Ahmad وصیت نمبر 44270

مسل نمبر 65942 میں نذیر بیگم

زوجہ محمد صادق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 31 گرام مالیتی -/34000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر وصیت نمبر 22900

مسل نمبر 65943 میں شکیل احمد

ولد محمد اکمل قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر تنویر احمد ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 65944 میں محمودہ اختر

زوجہ شکیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ اختر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر تنویر احمد ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 65945 میں کاشف نسیم

ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف نسیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65946 میں طاہر عباس

ولد محمد عباس قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر عباس گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65947 میں سلمان احمد

ودعبد المجید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65948 میں شبیر احمد

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65949 میں شبیر احمد

ولد محمد یوسف قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65950 میں حماد احمد

ولد محمد سلیم قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65951 میں عمر حنان

ولد ظفر اللہ خان قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر حنان گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65952 میں صباح الاسلام

ولد رانا مظفر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صباح الاسلام گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65953 میں مشہود احمد باجوہ

ولد سعید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65954 میں عبدالباسط

ولد محمد لطیف قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65955 میں ابرار احمد

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 65956 میں نوید احمد باجوہ

ولد حنیف احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65957 میں صلاح الدین

ولد انور علی جھ قوم جھ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صلاح الدین گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 65958 میں محمد سرور ایاز

ولد محمد نواز خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور ایاز گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

میاں بیوی کے تعلقات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں:۔

”میاں بیوی کے بہت سے جھگڑے ہیں جو جماعت میں آتے ہیں، قضا میں آتے ہیں، خلع کے یا طلاق کے جھگڑے ہوتے ہیں اور طلاق ناپسندیدہ فعل ہے۔ بہرحال اگر کسی وجہ سے مرد اور عورت میں نہیں بنی تو مرد کو حق ہے کہ وہ طلاق دے دے اور عورت کو حق ہے کہ وہ خلع لے لے اور بعض دفعہ بعض باتیں صلح کروانے والے کے سامنے بیان کرنی پڑتی ہیں۔اس حد تک تو موٹی موٹی باتیں بیان کرنا جائز ہے لیکن بعض دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ مرد اور عورت کے علاوہ دیگر رشتہ دار بھی شامل ہو جاتے ہیں جو ایک دوسرے پر ذاتی قسم کے الزامات لگا رہے ہوتے ہیں۔ جن کو سن کر بھی شرم آتی ہے۔اب میاں بیوی کے تعلقات تو ایسے ہیں جن میں بعض پوشیدہ باتیں بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔تو جھگڑا ہونے کے بعد ان کو باہر یا اپنے عزیزوں میں بیان کرنا صرف اس لئے کہ دوسرے فریق کو بدنام کیا جائے تاکہ اس کا دوسری جگہ رشتہ نہ ہو۔تو فرمایا کہ اگر ایسی حرکتیں کرو گے تو یہ بہت بڑی بے حیائی اور خیانت شمار ہوگی اور خائن کے بارہ میں انذار آئے ہیں کہ ایک تو خائن مومن نہیں، (-) نہیں اور پھر جہنمی بھی ہے“۔

(روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع بہاولپور کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اردو شاعر۔اسیر لکھنوی

اسیر لکھنوی اردو کے ایک مشہور شاعر تھے ان کا اصل نام سید مظفر علی خاں اور والد کا نام سید مدد علی تھا۔

وہ ایک روایت کے مطابق 1800ء میں اور ایک اور روایت کے مطابق 06-1805ء کے لگ بھگ قصبہ امیٹھی (لکھنؤ) میں پیدا ہوئے۔ فارسی کی تحصیل اپنے والد سے اور عربی کی تکمیل علمائے فرنگی محل اور اپنے چچا مولوی سید علی سے کی۔شعر میں مصحفی کے شاگرد ہوئے۔ رفتہ رفتہ اتنی مہارت پیدا کر لی کہ خود استاد بن گئے۔شاگردوں میں واسطی، شوق قدوائی اور امیر مینائی بہت مشہور ہے۔

نواب نصیر الدین حیدر اسیر کے بڑے قدردان تھے۔ ان کے دور میں اسیر آٹھ برس تک محکمہ صدر امانت میں امین رہے۔نواب امجد علی شاہ کے عہد میں محکمہ مالیہ میں میر منشی مقرر ہوئے۔

نواب واجد علی شاہ کے دور حکومت میں تدبیر الدولہ، مدبر الملک بہادر جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے اور آٹھ نو سال تک ان کے مصاحب خاص رہے، واجد علی شاہ اپنے کلام میں بھی کبھی کبھی اسیر سے مشورہ کرتے تھے۔

نواب واجد علی شاہ معزول ہو کر کلکتہ جانے لگے تو اسیر کو ساتھ لے جانا چاہا لیکن اسیر نے یہ رفاقت منظور نہ کی جس سے بادشاہ آزردہ خاطر ہوئے۔

1857ء کی جنگ آزادی کے بعد اسیر رام پور چلے آئے۔ جہاں نواب یوسف علی خاں والی رام پور اور پھر ان کے صاحبزادے نواب کلب علی خاں نے ان کے کلام کی بڑی قدردانی کی۔ اسیر مدت العمر ریاست رام پور سے وابستہ رہے اور چھ ماہ لکھنؤ اور چھ ماہ رام پور میں رہا کرتے تھے۔ 7 فروری 1882ء کو لکھنؤ میں انتقال کیا اور یہیں دفن ہوئے۔اسیر لکھنوی بڑے مشاق اور پُرگو شاعر تھے۔

ان کی تصانیف میں اردو کے چھ دیوان، فارسی کا ایک دیوان، ایک مثنوی، ”درۃ التاج“ اور ایک رسالہ علم عروض شامل ہیں۔ان کے علاوہ بہت سے قصائد اور مرثیے بھی ہیں جو طبع نہیں ہوئے۔

اسیر لکھنوی عروض اور شاعری کے کامل استاد تھے۔ زبان پر ان کی حیرت انگیز قدرت سب کو تسلیم ہے مگر کلام کا رنگ وہی ہے جو اس زمانے کے اہل لکھنؤ کا تھا۔ البتہ کبھی کبھی اس رنگ خاص سے علیحدہ ہو کر اچھے اچھے شعر نکالتے تھے۔

کہنے کو یوں جہاں میں ہزاروں ہیں یار دوست
مشکل کے وقت ایک ہے پروردگار دوست
کس سے کہوں تلون ابنائے روزگار
دشمن پہ لاکھ بار ہوئے لاکھ بار دوست

زنجیر تعلق مرے پاؤں سے تو نکلے
ہے فاصلہ دو گام کا ہستی سے عدم تک

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

کشمیر پر سودے بازی نہیں کرینگے وزیر اعظم

شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر پر سودے بازی تو دور کی بات ہے سودے بازی کا تصور بھی نہیں کر سکتا، پاکستانی قوم کشمیریوں کی پشت پر ہے، کشمیریوں کی خواہشات کے منافی مسئلہ کشمیر کا کوئی حل قبول نہیں کرینگے۔ دعا ہے پاکستان اور کشمیر ایک ہوں۔ پاک بھارت مذاکرات میں کشمیریوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ہماری لچک کو کمزوری نہ سمجھے۔ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔ کشمیری قیادت اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرے۔ کشمیریوں کی تجاویز کا خیر مقدم کریں گے۔

یوم یکجہتی کشمیر پر ملک بھر میں ریلیاں

پاکستان اور آزاد کشمیر سمیت دنیا بھر میں پیر کو یوم یکجہتی کشمیر جوش وخروش سے منایا گیا۔ ملک کے تمام بڑے شہروں اور قصبوں میں ریلیاں نکالی گئیں۔ سیمینارز کا اہتمام کیا گیا جبکہ پاکستان کو آزاد کشمیر سے ملانے والے راستوں اور پلوں پر انسانی ہاتھوں کی زنجیر بنائی گئی اور کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا صبح 10 بجے ملک بھر میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ پارلیمنٹ ہاؤس تک خصوصی واک ہوئی۔

صدر مشرف کی احمدی نژاد سے ملاقات

صدر جنرل مشرف نے ایران کے صدر محمود احمدی نژاد سے ملاقات کی جس میں مشرق وسطیٰ کی تازہ صورتحال خاص طور پر فلسطین اور کشمیر کے حوالے سے دونوں رہنماؤں نے گیس پائپ لائن کے اوپر بھی بات چیت کی۔ ایران کا کہنا ہے کہ بھارت اگر گیس کی قیمتوں پر متفق نہ ہوا تو وہ پاکستان کے ساتھ یہ معاہدہ کرلے گا۔

ایران پر حملہ خطرناک ثابت ہوگا

ایران پر حملہ بے نتیجہ اور انتہائی خطرناک فعل ہوگا۔ یہ بات ایک برطانوی تھنک ٹینک کی رپورٹ میں کہی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران کے ایٹمی تنازع کا حل سفارتی سطح پر نکالا جانا چاہئے۔ طاقت کا استعمال اس مسئلے کا حل نہیں برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر اس سلسلے میں امریکہ پر اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں پہلے ہی بدامنی کا دور دورہ ہے عراق، افغانستان کے بعد ایران پر حملہ سنگین غلطی ہوگی۔

پنجاب کے 5 بڑے شہروں میں وسیع ترقیاتی پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صدر مشرف کے وژن کے عین مطابق پنجاب کے 5 بڑے شہروں کی ترقی پر 43 ارب روپے خرچ کئے جائیں گے۔ لاہور، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی اور گوجرانوالہ میں انفراسٹرکچر، سیوریج، ذرائع آمد و رفت اور سماجی ترقی کے دیگر منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کی حکمت عملی وضع کرلی گئی ہے۔ اراکین اسمبلی اور ناظمین ''وزیر اعلیٰ پیکج'' کے منصوبوں کی مؤثر نگرانی کریں تاکہ عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جاسکیں۔

کالا باغ ڈیم کی تمام اتحادی جماعتوں نے منظوری دی

وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر شیر افگن نے کہا ہے کہ تمام جماعتوں نے کالا باغ ڈیم سمیت پانچ ڈیموں کی تعمیر کی تکمیل پر اتفاق رائے سے منظوری دی ہے۔ کسی نے بھی کالا باغ اور دیگر ڈیموں کی تعمیر پر اختلاف نہیں کیا۔ پارلیمنٹ کا رویہ غیر مہذبانہ ہے، ہم خود نہیں چاہتے کہ صدر اس سے خطاب کریں۔ پانچوں ڈیموں کی 2016ء تک تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔

تعلیمی نصاب میں تبدیلی نہ کی جائے

سینٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے تعلیم نے زور دیا ہے کہ تعلیمی نصاب میں اسلامی تعلیمات، نظریہ پاکستان اور قومی اقدار سے متصادم کوئی تبدیلی نہ کی جائے اور تمام بچوں کو کم لاگت پر معیاری تعلیم فراہم کی جائے چیئرپرسن نے آرڈیننس 2006ء کے نفاذ کو مثبت اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ سکولوں کی مانیٹرنگ سے آنے والی نسل کا مستقبل محفوظ ہو سکے گا۔

خامیاں دور کر کے میدان میں اترینگے

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان انضمام الحق نے کہا ہے کہ میچ میں شکست کی ذمہ داری پوری ٹیم پر عائد ہوتی ہے۔ جنوبی افریقہ کے کھیل نے ہمیں آئینہ دکھا دیا۔ ہماری خامیاں کھل کر سامنے آ گئی ہیں۔ باؤلروں کو نظم وضبط سے باؤلنگ کروانا ہوگی۔ 392 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بیٹسمینوں نے غلط سٹروکس کھیلے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ سے قبل توقع ہے کہ تمام کھلاڑی فٹ ہو جائیں گے لیکن ہمیں اپنی غلطیوں پر قابو پانا ہوگا۔ ون ڈے سیریز کا دوسرا میچ آج ڈربن میں کھیلا جائے گا۔

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید ناصر شاہ صاحب نیول کموڈور ریٹائرڈ کراچی ابن مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب مرحوم سابق مربی فجی اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ سر آغا خان ہسپتال میں مورخہ 3 فروری 2007ء کو بڑی آنت کا آپریشن ہوا ہے۔ بے حد کمزوری اور خون کی کمی ہے ابھی آئی سی یو میں ہیں احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے جلد کامل وعاجل صحت عطا فرماوے۔

۞ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم خالد نذیر صاحب سندھو کے خسر محترم محمد شفیع سلیم صاحب سابق نائب امیر کھاریاں بعارضہ قلب و دیگر امراض بیمار ہیں۔ ان کی شفایابی اور صحت کیلئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ عزیزہ وہاب صاحبہ اہلیہ راجہ عبدالوہاب صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے خاوند کا پراسٹیٹ کا آپریشن مورخہ 24 جنوری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا تھا۔ ابھی تک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ قادر وتوانا شافیٔ مطلق اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ پاکستان ائیر فورس نے درج ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) فائٹر پائلٹ (125 جی ڈی پی کورس) (ii) ایروناٹیکل انجینئر (71 سی اے ای کورس) (iii) ایڈمن اینڈ اسپیشل ڈیوٹی اور ائیر ڈیفنس آفیسر۔ رجسٹریشن یکم فروری تا 10 فروری 2007ء تک پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹرز پر ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ (www.paf.gov.pk)

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 7 فروری

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:50

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216 :047-6211971

بہترین مردانہ ورائٹی گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0334-6201923-0333-8988158 رہائش 047-6211113

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750
ہومیو پیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدر ٹنکچر، کا کیشا Q ٹی بر Q بچی بوٹی Q کتابیں بائیو کیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے